PUBLIC MEETING

TO COMMEMORATE

SHAHEED-E-KASHMIR
MAQBOOL BUTT
1936-1984

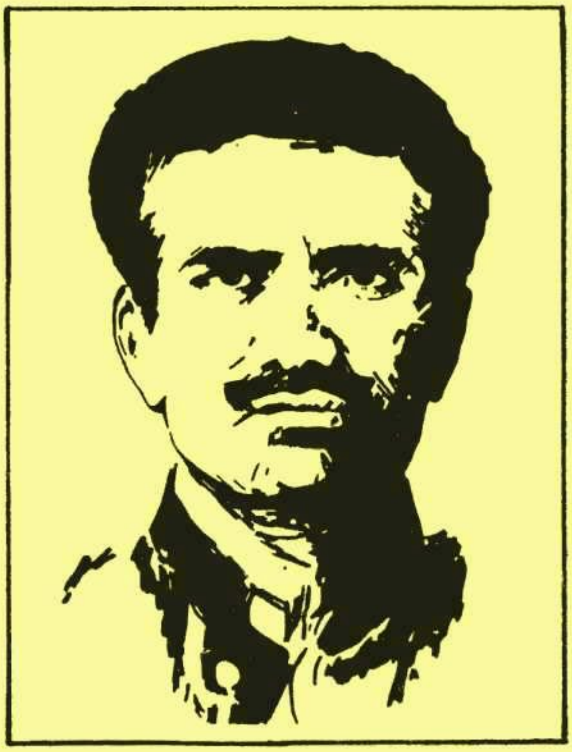

SPEAKERS:

AMANULLAH KHAN – Chairman
Jammu Kashmir Liberation Front

MOHAMMED YONUS – Member Central Committee
Jammu Kashmir Liberation Front

ABDUL MAJEED CHOUDHRY – President of British Zone
Jammu Kashmir Liberation Front

TARIQ ALI – Chairman, Pakistani Workers Association (Britain)

1.30 pm, SATURDAY, 16th MARCH 1985
LONGSIGHT LIBRARY, STOCKPORT ROAD,
LONGSIGHT, MANCHESTER 13.

Organisers: Manchester Branch of Pakistani Workers Association (Britain), c/o 30 Rockdove Avenue, Hulme, Manchester.

شہیدِ کشمیر مقبول بٹ

کی پہلی برسی کے موقع پر

جلسۂ عام

مقررین :

مرکزی چیئرمین
امان اللہ خان جموں کشمیر لبریشن فرنٹ

رکن سنٹرل کمیٹی
محمد یونس جموں کشمیر لبریشن فرنٹ

صدر برطانیہ زون
عبدالمجید چوہدری جموں کشمیر لبریشن فرنٹ

چیئرمین
طارق علی پاکستانی ورکرز ایسوسی ایشن (برطانیہ)

برصغیر میں ایک طاقتور و آزاد و خود مختار کشمیری قوم کو پانچ سو سال پہلے غلامی و ذلت کا طوق پہنایا گیا۔ اور اس طوق کو اُتارنے کیلئے کبھی غازی چک مغلوں کے خلاف بہادری اور شجاعت سے جنگ کرتے ہوئے شہید ہوتے ہیں اور کبھی شمس خان سردار سبز علی خان و سردار ملی خان جدوجہد کرتے ہوئے زندہ اپنی کھالیں کھنچوا کر آزادی کو خراج دیتے رہے۔ اور کبھی نومبر ۱۹۴۸ء میں جموں کشمیر کی آزادی مانگنے والوں کو تہِ تیغ کیا جاتا ہے۔ اسی عظیم اور مسلسل جدوجہد کا پرچم لے کر کشمیر کا لعل حریت مقبول بٹ شہید کاروانِ آزادی کا راہنما بنا اور استحصال زدہ آزادی سے محروم و منقسم کشمیری قوم کو آزادی اور خود مختاری حاصل کرنے کا جدید گوریلا جنگ کا راستہ دکھایا۔ اس جنگ کی انہوں نے خود ابتداء کی اور اس راہ میں آبلہ پا ہوئے۔ سرینگر کے مہتاب باغ کا تفتیشی سنٹر ہو، لاہور کا شاہی قلعہ یا دہلی کا لال قلعہ ہو ہر عقوبت خانے میں مقبول بٹ شہید نے کشمیریوں کی انا اور جذبہ آزادی کی لاج رکھ لی۔

مقبول بٹ شہید صرف کشمیر کے ایک کروڑ مظلوم و غلام قوم کیلئے ہی نجات کی علامت نہ تھے بلکہ وہ فرانس کے آزادی و انقلاب پسند الجزائر کے مجاہدوں ویت نام کے حریت پسندوں اور فلسطین کے جیالوں اور چی گویرا اور یاسر عرفات کی جدوجہد کے امین تھے۔ بلکہ وہ کشمیر میں غلامی، ظلم و جبر، استحصال، سرمایہ داری، فرسودگی کے خلاف جدوجہد کے سب سے بڑے روشن مینار تھے اور اسی روشن مینار کو آزادی اور لوٹ کھسوٹ کے نظام سے نجات دلانے کی جدوجہد کے "جرم" میں ۱۱ فروری ۱۹۸۴ء کو بھارتی سامراج نے دہلی کے تہاڑ جیل میں تختہ دار پر لٹکایا۔ اور تختہ دار پر بھی قائدِ انقلاب جناب مقبول بٹ شہید نے یہ کہہ کر کشمیریوں کی عزت اور وقار کی لاج رکھ لی۔ "اگر بھارت سمجھتا ہے کہ میری موت سے کشمیر کی آزادی کی جنگ ختم ہوگی تو یہ اس کی بھول ہے" یعنی کشمیر کی نئی نسل کو شہیدِ کشمیر نے یہ پیغام دیا "میرے ہاتھوں سے گرنے والا آزادی و انسانیت کا پرچم آگے بڑھ کر تھام لو"

۱۶ مارچ کے جلسۂ عام کا مقصد شہیدِ کشمیر مقبول بٹ کو خراجِ عقیدت پیش کرنا ہے۔ تمام آزادی پسندوں اور حریت پسندوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ اس جلسۂ عام کو کامیاب بنائیں۔

۱۶ مارچ بروز ہفتہ، بوقت ۱½ بجے دوپہر
لانگ سائیٹ لائبریری، اسٹاکپورٹ روڈ، مانچسٹر ۱۳
منتظمین : پاکستانی ورکرز ایسوسی ایشن (برطانیہ)